وامحمداہ وامصیبتاہ

بنتِ فاطمہ در بدر پھرے　　شہ کا سر کٹے رَن میں بے خطا

بنت فاطمہ در بدر پھرے

دیکھ کر جسے مِہر تک چھپے　　بے ردا کرے اے فلک اُسے
روحِ مصطفیٰ جانِ مرتضیٰ　　بنت فاطمہ در بدر پھرے

دردِ غم سے منہ سب اَٹا ہوا　　لے کے بھائی کا سر کٹا ہوا
شِہر شام میں ہو کے بے ردا　　بنت فاطمہ در بدر پھرے

سر پے شہ نہیں مجتبیٰ نہیں　　مرتضیٰ نہیں مصطفیٰ نہیں
ہو کے بے نوا ہو نہ کیوں بھلا　　بنت فاطمہ در بدر پھرے

زلزلے میں ہو کیوں نہ نینوا　　کیوں نہ پھر ھلے دشتِ کربلا
ہائے فوج شام چھین لے ردا　　بنت فاطمہ در بدر پھرے

روئے شاہ کو دشت میں نبی　　اور گلے ملے ہنس کے امتی
پردے میں رہے ہند بے حیا　　بنت فاطمہ در بدر پھرے

دَم گھُٹا ہوا دل پھٹا ہوا　　گھر لُٹا ہوا سر کھُلا ہوا
چہرے پر مَلے خاکِ کربلا　　بنت فاطمہ در بدر پھرے